



سوال

(142) گھر میں اسٹیمپ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسلامی شریعت میں اسٹیمپ بنانے اور رکھنے کا کیا حکم ہے؟ میرے پاس پرانے مصری لیڈروں کے کچھ اسٹیمپ ہیں۔ جنہیں میں محض آرائش و زیبائش کی خاطر گھر میں رکھتا ہوں۔ بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ یہ حرام ہے۔ کیا ان کا اعتراض صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی شریعت میں کسی بھی جاندار انسان ہو یا جانور کا اسٹیمپ بنانا یا رکھنا حرام ہے اس کی حرمت اس وقت اور بھی شدید ہو جاتی ہے جب یہ اسٹیمپ کسی صاحب حیثیت و مرتبت شخصیت کا ہو۔ جسے ہندو اپنا معبود تصور کرتے ہیں ایسے موقع پر یہ حرمت بڑھ کر شرک اور کفر تک پہنچ جاتی ہے۔

اسلام توحید کی تعلیم دیتا ہے اور ہر اس ذریعے کا سدباب کرتا ہے جہاں سے شرک یا کفر کا احتمال ہو۔ اسٹیمپ کی حرمت میں یہی حکمت پوشیدہ ہے۔

اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ دور جدید میں اسٹیمپ بولچے کے لیے نہیں رکھے جاتے۔ یہ اس دور میں ہوتا تھا جب بتوں کا دور تھا۔ جدید دور میں انہیں گھر میں ڈیکوریشن کی خاطر رکھا جاتا ہے۔ تو میں کہوں گا کہ زمانہ چاہے کوئی سا بھی ہو ہر زمانے میں بتوں کی بوجا ہوتی تھی اور ہوتی ہے۔ آج بھی یورپ اور امریکا کی سر زمین پر ایسے لوگ آباد ہیں جو خرافات پر یقین رکھتے ہیں اور ان کا عقیدہ اتنا کمزور ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی باطل اور خرافات کو آسانی سے قبول کر لیتے ہیں۔ ہندوستان میں گائے کی بوجا ہوتی ہے اور اس کے اسٹیمپ بنائے جاتے ہیں الغرض ہر دور میں اسٹیمپ کے ذریعے شرک کے پھیلنے کا امکان ہوتا ہے۔ یہ امکان پہلے بھی تھا اور آج بھی بدستور قائم ہے۔

اسلامی شریعت نے اسٹیمپ میں صرف ان اسٹیمپوں کو جائز قرار دیا ہے جو بچوں کے کھیلنے کے لیے کھلونے کے طور بنائے جاتے ہیں مثلاً گڑیا یا رولٹ وغیرہ کھلونے کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے ان کا استعمال اسلام کی نظر میں حرام ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی



اجتماعی معاملات، جلد: 1، صفحہ: 364

محدث فتویٰ